ہوائی اڈے پر مسافروں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر نئے ٹرمینل کی تعمیر کا آغاز

(صفحہ اول کی تفصیل)

22 مارچ 2023ء کو 12 بج کر 15 منٹ پر ہوا۔ اس وقت ہال میں موجود تقریباً 1,200 افراد کو فوری طور پر باہر منتقل کیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کے بعد کچھ لوگ خوف کے باعث زمین پر گر پڑے اور کئی افراد کے کپڑے اور سامان وہیں رہ گئے۔

ڈپٹی کمشنر کامران لاشاری نے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں دھماکہ خیز مواد کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کر رہے، تاہم اس وقت کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

ایس ایس پی آپریشنز ثمینہ رحمٰن نے بتایا کہ دھماکے میں استعمال ہونے والا مواد ٹائمر کے ذریعے چلایا گیا تھا۔ ان کے مطابق ٹائمر کے کچھ ٹکڑے اور بیٹری کے نشانات برآمد کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے جو ہر زاویے سے تحقیقات کر رہی ہے، اور ہم جلد ہی ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔‘‘

دوسری جانب ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس کے ترجمان نے کہا کہ ہوائی اڈے کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف بھی تحقیقات کی جائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہوائی اڈے کے داخلی راستوں پر اضافی اسکریننگ مشینیں نصب کی جائیں گی اور مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرواز سے کم از کم 3 گھنٹے پہلے ایئرپورٹ پہنچیں۔

ہوائی اڈے کے ترجمان کے مطابق 2024ء میں مسافروں کی تعداد 1 کروڑ 20 لاکھ تک پہنچ گئی، جو 2019ء کے مقابلے میں 35 فیصد زیادہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ ٹرمینل اس بڑھتی ہوئی تعداد کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا، اس لیے نئے ٹرمینل کی تعمیر ناگزیر ہو گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل میں 18 بورڈنگ برجز، 42 چیک اِن کاؤنٹرز اور ایک جدید ٹرانزٹ سسٹم ہوگا جو مسافروں کو ٹرمینل سے طیارے تک منتقل کرے گا۔

منصوبے کے ڈائریکٹر انجینئر طارق محمود چیمہ نے بتایا کہ ٹرمینل کی تعمیر پر 18 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق ٹرمینل میں توانائی کی بچت کے لیے شمسی پینل بھی نصب کیے جائیں گے اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا نظام بھی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ منصوبہ ماحول دوست ہو، اور ہم اس پر عالمی معیار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔‘‘

ایئرپورٹ کے ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل کی تعمیر کے دوران مسافروں کی سہولت کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا جائے گا اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک پولیس کے ساتھ مشاورت کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ تعمیراتی کام کے دوران مسافروں کو کم سے کم دقت کا سامنا کرنا پڑے، لیکن کچھ عارضی تکلیف ناگزیر ہے۔‘‘

ہوائی اڈے پر مسافروں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر نئے ٹرمینل کی تعمیر کا آغاز

(صفحہ اول کی تفصیل)

22 مارچ 2023ء کو 12 بج کر 15 منٹ پر ہوا۔ اس وقت ہال میں موجود تقریباً 1,200 افراد کو فوری طور پر باہر منتقل کیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کے بعد کچھ لوگ خوف کے باعث زمین پر گر پڑے اور کئی افراد کے کپڑے اور سامان وہیں رہ گئے۔

ڈپٹی کمشنر کامران لاشاری نے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں دھماکہ خیز مواد کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کر رہے، تاہم اس وقت کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

ایس ایس پی آپریشنز ثمینہ رحمٰن نے بتایا کہ دھماکے میں استعمال ہونے والا مواد ٹائمر کے ذریعے چلایا گیا تھا۔ ان کے مطابق ٹائمر کے کچھ ٹکڑے اور بیٹری کے نشانات برآمد کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے جو ہر زاویے سے تحقیقات کر رہی ہے، اور ہم جلد ہی ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔‘‘

دوسری جانب ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس کے ترجمان نے کہا کہ ہوائی اڈے کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف بھی تحقیقات کی جائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہوائی اڈے کے داخلی راستوں پر اضافی اسکریننگ مشینیں نصب کی جائیں گی اور مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرواز سے کم از کم 3 گھنٹے پہلے ایئرپورٹ پہنچیں۔

ہوائی اڈے کے ترجمان کے مطابق 2024ء میں مسافروں کی تعداد 1 کروڑ 20 لاکھ تک پہنچ گئی، جو 2019ء کے مقابلے میں 35 فیصد زیادہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ ٹرمینل اس بڑھتی ہوئی تعداد کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا، اس لیے نئے ٹرمینل کی تعمیر ناگزیر ہو گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل میں 18 بورڈنگ برجز، 42 چیک اِن کاؤنٹرز اور ایک جدید ٹرانزٹ سسٹم ہوگا جو مسافروں کو ٹرمینل سے طیارے تک منتقل کرے گا۔

منصوبے کے ڈائریکٹر انجینئر طارق محمود چیمہ نے بتایا کہ ٹرمینل کی تعمیر پر 18 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق ٹرمینل میں توانائی کی بچت کے لیے شمسی پینل بھی نصب کیے جائیں گے اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا نظام بھی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ منصوبہ ماحول دوست ہو، اور ہم اس پر عالمی معیار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔‘‘

ایئرپورٹ کے ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل کی تعمیر کے دوران مسافروں کی سہولت کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا جائے گا اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک پولیس کے ساتھ مشاورت کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ تعمیراتی کام کے دوران مسافروں کو کم سے کم دقت کا سامنا کرنا پڑے، لیکن کچھ عارضی تکلیف ناگزیر ہے۔‘‘

ہوائی اڈے پر مسافروں کی بڑھتی تعداد کے پیش نظر نئے ٹرمینل کی تعمیر کا آغاز

(صفحہ اول کی تفصیل)

22 مارچ 2023ء کو 12 بج کر 15 منٹ پر ہوا۔ اس وقت ہال میں موجود تقریباً 1,200 افراد کو فوری طور پر باہر منتقل کیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق دھماکے کے بعد کچھ لوگ خوف کے باعث زمین پر گر پڑے اور کئی افراد کے کپڑے اور سامان وہیں رہ گئے۔

ڈپٹی کمشنر کامران لاشاری نے جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کے بعد بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں دھماکہ خیز مواد کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کسی بھی پہلو کو نظر انداز نہیں کر رہے، تاہم اس وقت کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا قبل از وقت ہوگا۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

ایس ایس پی آپریشنز ثمینہ رحمٰن نے بتایا کہ دھماکے میں استعمال ہونے والا مواد ٹائمر کے ذریعے چلایا گیا تھا۔ ان کے مطابق ٹائمر کے کچھ ٹکڑے اور بیٹری کے نشانات برآمد کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے جو ہر زاویے سے تحقیقات کر رہی ہے، اور ہم جلد ہی ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے۔‘‘

دوسری جانب ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس کے ترجمان نے کہا کہ ہوائی اڈے کی سیکیورٹی پر مامور اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے اور ان کے خلاف بھی تحقیقات کی جائیں گی۔ ترجمان کے مطابق ہوائی اڈے کے داخلی راستوں پر اضافی اسکریننگ مشینیں نصب کی جائیں گی اور مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرواز سے کم از کم 3 گھنٹے پہلے ایئرپورٹ پہنچیں۔

ہوائی اڈے کے ترجمان کے مطابق 2024ء میں مسافروں کی تعداد 1 کروڑ 20 لاکھ تک پہنچ گئی، جو 2019ء کے مقابلے میں 35 فیصد زیادہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ ٹرمینل اس بڑھتی ہوئی تعداد کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا، اس لیے نئے ٹرمینل کی تعمیر ناگزیر ہو گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل میں 18 بورڈنگ برجز، 42 چیک اِن کاؤنٹرز اور ایک جدید ٹرانزٹ سسٹم ہوگا جو مسافروں کو ٹرمینل سے طیارے تک منتقل کرے گا۔

منصوبے کے ڈائریکٹر انجینئر طارق محمود چیمہ نے بتایا کہ ٹرمینل کی تعمیر پر 18 ماہ کا عرصہ لگے گا اور اس پر 4 ارب 60 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ان کے مطابق ٹرمینل میں توانائی کی بچت کے لیے شمسی پینل بھی نصب کیے جائیں گے اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کا نظام بھی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ منصوبہ ماحول دوست ہو، اور ہم اس پر عالمی معیار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔‘‘

ایئرپورٹ کے ترجمان کے مطابق نئے ٹرمینل کی تعمیر کے دوران مسافروں کی سہولت کے لیے متبادل راستوں کا انتظام کیا جائے گا اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ٹریفک پولیس کے ساتھ مشاورت کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم کوشش کریں گے کہ تعمیراتی کام کے دوران مسافروں کو کم سے کم دقت کا سامنا کرنا پڑے، لیکن کچھ عارضی تکلیف ناگزیر ہے۔‘‘